© rasailojaraid.com

ہیں۔ جب کہ واقعہ کربلا کے ذکر کے آخر میں شہادت حسین رضی اللہ عنہ کا سبب بننے والے کوفیوں کی غداری کا حضرت مسلم بن عقیلؒ، سیدنا حسینؓ اور حضرت زین العابدینؒ کے فرامین سے پردہ چاک کیا گیا ہے۔ شیعی مؤرخ مسعودی کی کتاب ''مروج الذھب'' میں سے نقل کیا گیا، مقتل حسینؓ میں حاضر ہونے والوں کے متعلق یہ تجزیہ بھی قابل دید ہے کہ ''مقتل حسین میں حاضر ہونے والے تمام لشکری اور محاربت کرنے والے تمام لوگ جو آنجناب کے قتل کے مرتکب ہوئے خصوصاً اہل کوفہ میں سے تھے اور اہل شام میں سے کوئی ان میں حاضر نہیں ہوا''۔

کتاب کے تمام حوالہ جات مستند ہیں۔ کمپیوٹر کی کتابت اور صاف ستھری طباعت اس کے علاوہ ہے۔ اصحاب رسول سے محبت رکھنے والے احباب خصوصاً دفاع صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر کام کرنے والے علماء کیلئے کتاب ''فوائد نافع'' بے بہا علمی خزانہ اور نادر تحفہ ہے۔

حصہ اوّل کی قیمت: 350 روپے اور حصہ دوم کی قیمت: 180 روپے ہے۔ ناشر ادارہ ''تخلیقات'' علی پلازہ 3۔ مزنگ روڈ۔ لاہور ہے۔ کتاب، بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم، ملتان سے بھی منگوائی جاسکتی ہے۔ (تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

نام جریدہ: ماہنامہ ''آب حیات'' لاہور (''سیرت النبی ﷺ نمبر'')

مدیر: محمود الرشید حدوٹی

ضخامت: ۱۴۴ صفحات / قیمت: ۳۰ روپے

''کسی بھی گھرانے میں ہوتا
میں تیرے زمانے میں ہوتا
جب بت گرتے ترے قدموں میں
میں بھی بت خانے میں ہوتا''

ماہنامہ ''آب حیات'' اپنے دو سال مکمل کر چکا ہے۔ ادارے نے اپنے تیسرے سال کا آغاز ''سیرتِ النبی (ﷺ) نمبر'' سے کیا ہے، جس کے ۱۴۴ صفحات کو مختلف اہم موضوعات سے مزین کیا گیا ہے۔ جن میں ''نبوت کا عطیہ''، ''رحمت عالم کے خصائص ذاتی''، ''رحمت اللعالمین کا لباس و آرائش''، ''نبی کریم ﷺ کے کھانے پینے کا انداز''، ''خطابت نبوی''، ''رسول رحمت اور شادی بیاہ''، ''بچوں کی ولادت اور ارشادات رسالت'' قابل ذکر ہیں۔ مصنفین میں سید ابوالحسنی علی ندویؒ، علامہ شبلی نعمانیؒ، سید سلیمان ندویؒ، ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی جیسے جید علماء شامل ہیں۔

پرچے کی پرنٹنگ، کاغذ اور ٹائٹل جاذب نظر ہیں۔ ادارہ ''آبِ حیات'' اس خوبصورت اور قیمتی اشاعت پر قابل مبارک باد ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پروفیسر خالد شبیر احمد

(ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان)

احرار کارکنوں کے نام!

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

احرار کے غیور اور بہادر ساتھیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ!

اپنے موقف کی صداقت پر لازوال یقین پیدا کرو اور جہد مسلسل کے ساتھ راہ راست پر قدم بڑھاتے چلے چلو کہ یہی احرار رضا کاروں کا شیوہ اور جماعتی وقار کا تقاضا ہے۔ کوتاہی یا غفلت جماعتی زندگی میں جمود اور ٹھہراؤ پیدا کر دیتی ہے۔ اس سے لازماً احرار رضا کاروں کو بچنا چاہیے۔ مستعدی اور تندہی کے ساتھ جماعتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے جماعتی فرائض کو ادا کرنے کیلئے کچھ وقت نکالنا ہی ایثار و قربانی ہے۔ اپنی جماعت کیلئے نئے ولولے اور نئے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔ بدلتے ہوئے ملکی حالات کو سمجھنے کی کوشش کرو اور جماعتی زندگی کو فعال بنانے کیلئے ہر طرح کی قربانی اور ایثار کیلئے اپنے آپ کو ہمہ وقت تیار رکھو۔

ملک کے اندر مخلوط انتخاب کے سرکاری اعلان نے قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو نیا رنگ و روپ دے دیا ہے۔ اسلام کے اس خطرناک دشمن کی انتخابی اور سیاسی سرگرمیاں جو کچھ عرصے کیلئے معطل ہو کے رہ گئی تھیں، دوبارہ شروع ہو گئی ہیں۔ اپنے اپنے علاقے میں قادیانیوں کی سیاسی، انتخابی اور تبلیغی سرگرمیوں پر نگاہ رکھو اور مرکز کو ان سرگرمیوں سے آگاہ کرنے کیلئے مرکز کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھنے کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے کی کوشش کرو، کہ یہ انتہائی ضروری امر ہے۔ اس میں کوتاہی جماعت کی عظمت کو نقصان پہنچانے کا باعث بن سکتی ہے۔ جماعتی زندگی کو مضبوط و مستحکم بنیاد فراہم کرنے کیلئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا انتہائی ضروری اور لازمی ہے۔ اس میں کوتاہی ہرگز ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔

۱) ہر مقامی شاخ ہفتہ وار اجتماع کا لازمی اہتمام کرے اور ان اجتماعات کی ماہانہ رپورٹ مرکزی دفتر، لاہور کے پتا پر مرکزی ناظم اعلیٰ کے نام ارسال کریں۔

۲) مالی حالت کو بہتر بنانے کیلئے "صندوقچی سسٹم" کو عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہر مقامی شاخ کو اس طرف توجہ دے کر اپنی مالی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

۳) اپنی دکانوں اور مکانوں پر جماعت کے پرچم لہرا کر آپ اپنی جماعت کی بہتر طور پر تشہیر کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اس طرف بھی توجہ ضروری ہے۔

© rasailojaraid.com